نمبر ۵۰ رامپور اسٹیٹ گزٹ جلد ۳۹
RAMPUR STATE GAZETTE
بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم
مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۹ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۵ دسمبر سنہ ۱۹۲۷ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	اضافہ سنفرم اصطبل	۱
۲	اضافہ ماسٹران ہائی اسکول	”
۳	تقرر عہدہ عارضی	۱ و ۲
۴	اضافہ ہیڈ کلرک تعمیرات	۲
۵	” سب انسپکٹر پرمٹ کوٹ	”
۶	انتظام ... ہائے موقوف شدہ ...	”
۷	بابت ... کارکنان ... مطالبات بہاند ای	۲ و ۳
۸	اضافہ ... صاحب لائن	۳
۹	... تنزل شدہ ... تنخواہ ...	”
۱۰	انتظام ... پولیس	۳ و ۴
۱۱	فیصلہ عبد الصمد سب انسپکٹر ...	۳ و ۴
۱۲	بابت ... رسالہ ... پولیس	۴
۱۳	بابت ... سب انسپکٹر ...	”
۱۴	... سب انسپکٹر ... شمس الدین خان سب انسپکٹر	”
۱۵	ہدایت ...	۵
۱۶	...	۶
۱۷	رخصت سنفرم ...	”
۱۸	” نقشہ نویس ...	۷
۱۹	اضافہ ... کمیٹی	۷
۲۰	رخصت پنڈت ... ماسٹر ہائی اسکول	”
۲۱	... گزٹ نمبر ...	”
۲۲	نقشہ نرخ ... اجناس	ضمیمہ

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اضافہ

۲۶ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء

مثبتہ رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر در بارہ اضافہ تنخواہ مختار علیخان سنفرم اصطبل تعدادی دس روپیہ ماہانہ بصلہ انجام دہی خدمت نگرانی ریشیان اصطبل و حسن انجام دہی خدمت متعلقہ۔

حکم

بموجب رپورٹ مختار علیخان سنفرم اصطبل کی تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اضافہ جات

۲۶ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء

بموجب رپورٹ اضافہ گریڈ منظور شدہ پانچ پانچ روپیہ ماہوار سید عبد الرحیم۔ بابو پرشوتم سروپ۔ بابو کشن گوپال۔ سید نخر الدین اور بابو لاڈلے بہاری لال۔ ہائی اسکول کے پانچ ماسٹروں کی تنخواہ میں تاریخ مندرجہ رپورٹ ہائی اسکول سے منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجراء احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء

حسب رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت۔ مندرجہ تحت عملہ کا تقرر عارضی برائے نگرانی کام رد و سود رفاہ ان جو بہ سا رجسٹرڈ سوسن کو تکہ ۵۰ تین ہزار من چہرجوث۔ جو گورنمنٹ انگریزی سے ہر سال ریاست میں آتا ہے منظور ہے۔

(۱) اسسٹنٹ ہال سپرنٹنڈنٹ چالیس روپیہ ماہانہ تنخواہ اسی روپیہ ماہانہ الاؤنس سواری بیس روپیہ ماہانہ علی الحساب انگریزی سالانہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء سے ۱۵ جون سنہ ۱۹۲۸ء تک

(۲) ایک آسامی چپراسی اردلی سب ورسیر بشاہرہ آٹھ روپیہ ماہانہ منجملہ ابتدا ۱۵ ر نومبر لغایت جون ۱۹۲۸ء۔

(۳) ۔ ایک آسامی ڈاک رسانی برائے سب اورسیر بشاہرہ دس روپیہ ماہانہ من ابتدا ۱۵ ر نومبر لغایت جون ۱۹۲۸ء

(۴) ۔ الطاف حسین خان مستری بشاہرہ پچیس روپیہ تنخواہ و سفر خرچ آمد و رفت من ابتدا ۱۵ ر نومبر لغایت جون ۱۹۲۸ء

(۵) ۔ ڈاک رسان ہمراہی مستری بشاہرہ نو روپیہ ماہانہ تنخواہ من ابتدا ۱۵ ر نومبر لغایت

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۲۴ ر نومبر ۱۹۲۷ء

مثبتہ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات دربارہ اضافہ تنخواہ منشی وزیر احمد ہیڈ ڈرافٹس مین صیغہ تعمیرات بقدر دس روپیہ

حکم

وزیر احمد ہیڈ ڈرافٹس مین صیغہ تعمیرات کی موجودہ تنخواہ میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے ۔ احکام ضابطہ صدر سے جاری ہوں ۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۲۴ ر نومبر ۱۹۲۷ء

حسب دستخط عالی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سید ضامن علی سب انسپکٹر سررشتہ کورٹ کی موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ ماہوار ۔ اور سب انسپکٹر خفیہ کی موجودہ تنخواہ میں پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۴ ر نومبر ۱۹۲۷ء

عبدالصمد سب انسپکٹر اور عبدالعلیخان اور عالمگیر خان کنسٹبلان متعینہ تھانہ ٹانڈہ پر الزام رشوت ستانی عائد ہے ۔ اور ملزمان مذکور سپرد کمیشن ہو چکے ہیں ۔ لہذا عبدالصمد سب انسپکٹر و ہر دو کانسٹبلان کو برخاست کیا جاتا ہے ۔ نام ملازمت سے خارج کیا جائے ۔ ان جگہوں کا انتظام حسب صراحت ذیل منظور ہے۔

(۱) عبدالصمد موقوف شدہ کی جگہ شمعون خان ہیڈ کانسٹبل بشاہرہ دار ۲۰ ماہانہ باضافہ پانچ روپیہ ۲۵ کا سب انسپکٹر مقرر ہو ۔ تا علالت سید جان سب انسپکٹر شمعون خان کی تعیناتی تھانہ خاص باغ رہے ۔ اسکے بعد کوتوالی تبدیل ہو ۔ اور عبدالقیوم ہیڈ کانسٹبل کوتوالی سے تھانہ ٹانڈہ تبدیل ہو ۔

(۲) ۔ عنایت علیخان ہیڈ کانسٹبل سررشتہ کورٹ بشاہرہ دار ۱۵ باضافہ پانچ روپیہ ماہانہ ۲۰ کا ہیڈ کانسٹبل ہو ۔ تعیناتی بدستور کورٹ میں رہیگی ۔

(۳) سید یعقوب بشاہرہ محرر مویشی خانہ عظیم نگر کا نام پولیس میں ہیڈ کانسٹبلی پر بشاہرہ ۱۵ ماہوار منتقل کیا جائے ۔ محرر مذکور کی جگہ پر جو شخص کام کر رہا ہے اسکو مستقل کیا جاتا ہے ۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اسکے نام کی صراحت کے ساتھ علیحدہ احکام جاری کرا دیں ۔

حمید اللہ ہیڈ کانسٹبل ٹانڈہ کی غلط کارروائی کے کاغذات ملاحظہ ہوئے ۔ اسکی یہ کارروائی نہایت نازیبا ہے کہ وقت پر روزنامچہ خاص نہیں مرتب کیا ۔ اور بعد میں از راہ چالاکی گذشتہ تاریخوں میں روزنامچہ کی ترتیب کی ۔ ایسی حالت میں پولیس کی کارروائی پر کیا اعتماد ہو سکتا ہے ۔ لہذا اسکا ایک درجہ شکست کیا جائے ۔ پانچ روپیہ اسکے بچینگے ۔ اور پانچ روپیہ انتظام مصرحہ بالا سے بچتے ہیں ۔ اس جملہ دس روپیہ ماہوار کی تقسیم حسب ذیل کیجاتی ہے ۔

(۱) ۔ سید محمد کلارک تھانہ ٹپوائی کو باضافہ پانچ روپیہ ہیڈ کانسٹبل مقرر کیا جائے ۔ اور تھانہ گنج میں تعینات ہو ۔ بجائے اسکے نصیر احمد خان کلارک گنج سے تھانہ ٹپوائی بکام کلارکی تبدیل ہو ۔

(۲) عنایت حسین خان عرف جید خان ملٹری پولیس ۔ سول پولیس میں منتقل کیا جائے اور ۲۰ کا ہیڈ کانسٹبل مقرر ہو ۔ بجائے عنایت حسین خان کے ایک ملٹری پولیس میں بنایا جائے ۔ تا کہ عنایت حسین خان کی جگہ پوری ہو جائے ۔

اور ایک کانسٹبل بجائے عالمگیر خان سول کے جدید ملازم کر کے ملٹری میں بھیجدیا جائے

اور بجائے عبدالعلیخان کانسٹبل کے سول میں ایک جدید ملازم کانسٹبل بھرتی کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۵ ر نومبر ۱۹۲۷ء

ریاست ہذا میں اکثر معزز صاحبان کی آمد و رفت مہمانداری ہوتی رہتی ہے ۔ اور کثرت سے ہوتی ہیں ۔ ایسے موقعوں پر بعض بعض ضروری کام درستی اور اصلاح طلب ہوتے ہیں ۔

جنین سے تعمیرات میونسپلٹی بجلی گھر وغیرہ وغیرہ سے ہی اُن کاموں کا تعلق ہوتا ہے بغرض رپورٹ کر آیندہ ایسے موقعوں پر جملہ سکریٹری صاحبان بہادر صیغہ جات ماتحت اپنے اپنے صیغون کی اصلاح طلب کاموں کی فہرستین اجلاس ہٰذا مین اول سے بھیجدیا کرین۔ تاکہ اُنکی بابت حکم دیدیا جایا کرے۔ اور اُنکی تکمیل قبل از وقت ہو جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۵ نومبر ۱۹۲۷ء

صیغہ پولیس مین پانچ انسپکٹر ہین انمین سب سے کم تنخواہ صاحبزادہ سید یوسف علی خان بہادر انسپکٹر لین کی ہے۔ اور کام لین کا زیادہ ہے جسکو وہ محنت اور مستعدی سے انجام دیتے ہین۔ لہذا بنظر قدر دانی اُنکی موجودہ تنخواہ اسّی روپیہ ماہانہ مین بیس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ آیندہ ایکسو روپیہ ماہانہ تنخواہ ملیگی۔

۲۔ بجٹ پولیس مین اس سال بوجہ انتظامات جدید گنجایش نہین ہے۔ اسوجہ سے یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ ایک سو اسّی روپیہ سالانہ بقدر اس اضافہ کے بجٹ پولیس کے مد سفر خرچ سے مد تنخواہ مین منتقل ہون۔ اور آیندہ سالانہ مصارف سفر خرچ پولیس کے مد چوکیداری فنڈ سے صرف کئے جائین تاکہ بجٹ پر بار نہو۔

سررشتہ آڈٹ سے تحت حکم ہٰذا سالانہ کے حسابات سفر خرچ پولیس مذکور سے ذریعہ یادداشت نمبر ا پاس کئے جائین۔ مد چوکیداری فنڈ مین رقم زیادہ جمع کر ...

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ اور ایک نقل صاحب فنینشل سکریٹری بہادر کے پاس بغرض اطلاع آڈٹ و خزانہ مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۵ نومبر ۱۹۲۷ء

منشی شرف الدین خان انسپکٹر حلقہ نمبر ۳ نے حسب طلب سپرنٹنڈنٹ پولیس کوتاہی خانہ رپورٹ لکھی تھی۔ اس قصور مین دس روپیہ ماہانہ انسپکٹر کا تنزل کیا گیا تھا۔ اب انسپکٹر نے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سے معافی چاہی ہے اور صاحب سپرنٹنڈنٹ معافی تنزل کی سفارش کرتے ہین۔ لہذا معافی قصور منظور مستوجب ... دس روپیہ تنزل انسپکٹر کی تنخواہ مین بدستور بحال کئے جاتے ہین۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۶ نومبر ۱۹۲۷ء

آج مینے بموقع پارسس پریڈ لائن پولیس کا ملاحظہ کیا۔ حسب صراحت ذیل امور قابل اصلاح پائے گئے۔ (۱) گھوڑے دُبلے ہین۔ دانہ کم ملتا ہے۔ (۲) سواران پولیس کا انسپکشن خراب تھا۔ (۳) پولیس سواران رائیڈنگ اسکول کے کام مین کمزور ہین۔ (۴) دفعدار اور سپاہیان کی تنخواہین کم ہین۔ (۵) کچھ گھوڑے اور خچر اور اونٹ از کار رفتہ خارج ہین۔ (۶) ڈرل دفعدار اور کوتہ دفعدار کے پاس گھوڑے نہین ہین۔ (۷) پریڈ گراؤنڈ ٹھیک نہین ہے۔ (۸) رسالہ پولیس اور ملٹری پولیس مین اکثر ملازمان ضعیف العمر ہین۔ (۹) سواران پولیس سے بعض سوالات متعلق قواعد کئے گئے ٹھیک طور سے جوابات نہ دے سکے۔ صرف ایک سوار حسن رضا خان اس کام مین ہوشیار ہے۔ اُسنے جوابات صحیح دیئے۔ حسن رضا خان کو لیس ناہک بنا دیا جائے۔ ان امور مندرجہ بالا کی اصلاح کے لئے حسب ذیل تجویزات منظور کیجاتی ہین۔

انتظام اسپان و خچران

(۱) اسپان کو دانہ ڈھائی سیر ملتا ہے جو کم ہے۔ آیندہ سے تین سیر دیا جائے۔ اور اُنکی خدمت اچھی طرح کرکے ذبح کیا جائے۔ اور سترہ گھوڑے۔ اور چھ خچر۔ اور دو اونٹ قابل خدمت نہین۔ وقت ملاحظہ خارج کئے گئے ہین۔ نیلام کر دے جائین۔ اور سترہ گھوڑے خارج شدہ کی جگہ اور دو گھوڑے ڈرل دفعدار اور کوتہ دفعدار کے لئے جملہ (۱۹) گھوڑے اور چھ خچر جدید خرید کئے جائین۔ اسپ فنڈ مین کافی گنجایش ہے۔ اونٹوں کے خرید کی ضرورت نہین۔ بقیہ چار اونٹ رسالہ مین کافی ہین۔ ان دو اونٹون کے سوار اگر قابل کار ہون تو اُنکو ملٹری سپاہیان مین مقرر کیا جائے۔ ورنہ نام خارج کئے جائین۔ نیلام ہونے والے گھوڑون وغیرہ کے کلر رول بارے علیحدہ آمد بھیجدیا جائے۔

انتظام درستی انسپکشن و کار آموزی

۲۔ آیندہ سے رسالدار بجز ذاتی علیحدہ ان ماتحتی انسپکٹر لین کام کرین۔ رسالدار میجر کی نگرانی بتوسط انسپکٹر لائن ہوگی۔ انسپکٹر لائن کو اس جانب خاص توجہ چاہیئے۔ آیندہ ہم جلد پھر انسپکشن دیکھین گے۔ ... رائیڈنگ اسکول کا کام کرایا جائے۔ اور کچھ ڈمیان تیار کرائی جائین۔ پریڈ گراؤنڈ درست کرا دیا جائے۔

تقرر و ترقی ملازمان

۳۔ تقرران ... سپاہیان رسالہ کی بعدد ذیل تفصیل (۲۰) ہے۔

سر سوار	سوار	بگلچی	گھنٹین افسر	دفعدار
۲	۲۳۰	۷	۴	۹

انہیں سے بلحاظ اسم سواران نمبر ۸ اور (۱۰) نمبر ۳ میں سے سوار دفعدار و چار اسم شامل ہیں - فی ۔۔۔ اور (۹۴) نمبر ۹ میں ۲ کمیس شامل ہیں فی ۔۔۔ تنخواہ پا رہے ہیں - آئندہ سے تیس روپیہ ماہانہ تنخواہ یکم دسمبر ۱۹۲۷ء سے انکی مقرر کیجاتی ہے اور (۲) دفعدار فی ۔۔۔ اور (۱۰) دفعدار فی ۔۔۔ تنخواہ پا رہے ہیں یکم دسمبر ۱۹۲۷ء سے ۔۔۔ ماہانہ انکا مقرر کیا جاتا ہے - اس حساب سے ۔۔۔ ماہانہ کا اضافہ ہوتا ہے - اس سال کے نو ماہ باقی رہتے ہیں جسکے ۔۔۔ روپیہ

تمہ ۱۳ - چونکہ بجٹ پولیس میں گنجائش نہیں ہے لہذا اس اضافہ کی ماہانہ برآمد صیغہ متعلقہ سے علیحدہ تیار کرکے بعد جانچ آڈٹ اجلاس ہذا میں صدور حکم کے لئے آیا کرے - مد فنڈ چندہ اسپ سے یہ رقم دلا دی جایا کریگی - فنڈ چندہ اسپ میں کافی رقم ۔۔۔ کی جمع ہے - آئندہ سال کے بجٹ میں یہ رقم رکھدی جائے -

علیحدگی ملازمان ضعیف العمر

۴ - چار اسم سواران پولیس بہ تفصیل - اصغر خان دفعدار - علی رضا خان - چھوٹے سنگھ - نظیر الدین خان - سواران ضعیف ہیں انکو علیحدہ کیا جائے - اور انکی جگہ جدید بھرتی کئے جائیں -

۵ - شہری پولیس میں دس اسم بہ تفصیل - نور محمد خان ہیڈ کانسٹبل - سید الرحمن خان خورد ہیڈ کانسٹبل - نظیر خان دفعدار - علی گوہر خان لیس - عبد الغفور خان دفعدار - شمس الدین خان - محمد حسن خان - محمد رضا خان - صفدر خان - ٹھاکر سنگھ کانسٹبلان ضعیف ہو گئے ہیں انکو ملازمت سے خارج کیا جائے -

انتظام اسامیان ملازمان علیحدہ شدہ مندرجہ نمبر ۵

۶ - بجائے نور محمد اور عبد الرحمن خان کے کلب حسن خان اور سید امجد علی دفعدار بشاہرہ ۔۔۔ ہیڈ کانسٹبل مقرر کیا جائے - اور بجائے نظیر خان دفعدار کے امانت اللہ خان کانسٹبل کو بشاہرہ ۔۔۔ اور بجائے علی گوہر خان لیس کے عبد العزیز خان کانسٹبل بشاہرہ ۔۔۔ اور عبد الغفور خان دفعدار کے صدیق خان کانسٹبل کو بشاہرہ ۔۔۔ دفعدار کیا جائے - کلب حسن خان کے ۔۔۔ بچتے ہیں ایک کانسٹبل ۔۔۔ کا بھرتی کیا جائے اور ایک روپیہ کسی ۔۔۔ کانسٹبل کو کر دیا جائے - دو سپاہیوں کو دفعدار بنانے کی رپورٹ کیجائے - صدیق خان کی جگہ جدید کانسٹبل بھرتی کیا جائے - اس تغیر تبدل سے کوئی اثر بجٹ پر نہیں پڑتا -

تعیین شرح تنخواہ سواران پولیس جدید بھرتی

۷ - آئندہ سے ۔۔۔ ماہانہ تنخواہ پر سوار بھرتی ہوگا - اور ایک روپیہ گھوڑے کا ۔۔۔ دو سال کے بعد بعد ۔۔۔ و عمدگی ۔۔۔ ایک روپیہ اضافہ دیا جائے گا

اتنک جنرل پر بھرتی ۔۔۔ ہوگی ۔۔۔ گورنمنٹ ۔۔۔ تنخواہ ۔۔۔ دفعدار ۔۔۔ ہوا کریگا -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - اور ایک نقل بغرض اطلاع صاحب چیف سکریٹری بہادر کے پاس ایک نقل بغرض اطلاع آڈٹ دفتر صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقعہ ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء

۲۲

سرکار بہادر بذریعہ ۔۔۔ ہمیر خان میواتی مدعی — اپیلانٹ — دکلا

بنام

عبد الصمد خان سب انسپکٹر و عالمگیر خان و عبد العلی خان کانسٹبلان — رسپانڈنٹ — دکلا

متعینہ تھانہ ٹانڈہ ملزمان -

الزام دفعہ (۱۶۱) تعزیرات ہند

جو سہ ملزمان ماخوذ تھانہ ٹانڈہ میں تعینات ہیں - ان پر رشوت ستانی کا الزام عائد ہوا ہے - مختصر واقعات یہ ہیں کہ دیوالی سے تین چار روز پہلے موضع ہمیر پور کے ڈیرہ سے ایک لالٹین و لوٹہ و لاٹھی کا سرقہ ہوا - عبد الصمد خان رامپور آیا ہوا تھا - عدالت ۔۔۔ رامپور میں اسکو اس واقعہ کی اطلاع ہوئی اسنے خبر پاکر ۔۔۔ و کبیرو کے میواتیوں پر اور علی پورہ کے گیدیوں پر شبہ کیا - اور رامپور سے تھانہ ٹانڈہ کو روانہ ہو گیا - اور ٹانڈہ سے بلا اندراج رپٹ ہمراہی عبد اللطیف خان کانسٹبل و عبد الحمید خان کار ۔۔۔ ریلو پر روانہ ہوگیا - قبل از روانگی خود عالمگیر خان کانسٹبل ملزم ۔۔۔ کو ۔۔۔ و کبیرو کے میواتیوں و علی پورہ کے گیدیوں کے لانے کے لئے روانہ کر دیا تھا کہ انکو ہمیر پور میں حاضر کیا جائے سب انسپکٹر کے ڈیرہ ہمیر پور میں پہنچنے تک عالمگیر خان کانسٹبل ہمیر پور نہ پہنچ سکا تھا اسلئے سب انسپکٹر نے چوکیدار دیہ کو بھی انکے حاضر لانے کی غرض سے روانہ کر دیا تھوڑے عرصہ میں عالمگیر خان بھی پہنچگیا - سب انسپکٹر عبد الصمد نے گیدیوں کو چھوڑ دیا اور ہمیر خان و اعزاز خان میواتیوں پر سرقہ کا الزام لگا کر الفاظ سخت استعمال کرکے بالزام بد معاشی چالان کرنے کی دھمکی دی اور تھانہ ٹانڈہ کو روانہ کر دیا - آبادی موضع سے باہر ۔۔۔ عبد اللطیف کانسٹبل سے ۔۔۔ روپیہ پر معاملہ طے ہوا اور سب انسپکٹر سے اجازت لیکر ضمانت ہوا ۔۔۔ پر ان ۔۔۔ و ۔۔۔ ہمیر خان میواتی کو دوسرے روز ۔۔۔ روپیہ دینے پر چھوڑ دینے کا وعدہ ہوا - اور بغرض ۔۔۔ ان کے اعزاز خان و ہمیر خان کو روپیہ کے لئے حراست میں رکھا گیا - مگر مستغیث ہمراہی ۔۔۔ چوکیدار ۔۔۔ بھاگ ۔۔۔ کہاں ۔۔۔ سے ایک ایک روپیہ اور ۔۔۔ و غلام محمد ۔۔۔ بہلی سے ۔۔۔

وکلو دھوبی سے چار روپیہ قرض لئے۔ یہ کل رقم ۸ روپے ہوئے اور ۸ روپے ... انگریزی میں اپنے رشتہ دار گلن میواتی سے لیکر کل ... حمید پور میں بموجودگی بیان مولاسی پدہان کے ہاتھ میں دیئے اُسنے شمار کرکے عبدالعلی خان کانسٹبل ملزم نمبر ۲ کو دو روپیہ جن میں سے ... عبدالصمد خان سب انسپکٹر کے حصہ میں آگئے۔ اور دو ان کانسٹبلان کو فی کس ایک روپیہ ملے۔ تینوں ملزمان نے بحیثیت ملازم سرکار یہ امر ناجائز حاصل کرکے میر خان کو چھوڑ دیا۔ یہ واقعات میر خان کے اور اشخاص مصرحہ بالا کے شہادت سے واضح ہوئے۔ حکیم خلیل اللہ خان مستاجر موضع و جمال اللہ خان کارکن مستاجری و مولاسی پدہان درمیان چوکیدار کے شہادت سے ہر سہ ملزمان کی شناخت و کل واقعات کا اظہار ہوا ہے اور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس و کوتوال شہر کی شہادت سے بھی تصدیق ان واقعات کی ہوتی ہے۔ اور ہر سہ ملزمان نے ارتکاب جرم سے اقبال کیا بلکہ عبدالصمد ملزم نمبر ۱ نے خود اپنا اقبال جرم قلمبند کرکے و اپنے دستخط کرکے عدالت اپل کمیشن میں پیش کیا اور ہمارے سامنے بھی اُسنے اقرار کیا تھا۔ لیکن بمنظوری بندگان اعلیحضرت دام ملکہم ایک کمیٹی مجسٹریٹان درجہ اول کی اس مقدمہ کی سماعت کیلئے مقرر کیے گئے۔ اپل کمیشن کی رپورٹ شمول مثل ہے بغور ملاحظہ کی اپل کمیشن کے سامنے انسپکٹر نے جرم سے انکار کیا بقیہ ملزمان نے اپنے جرم کا اقبال بدستور کیا اور عبدالصمد خان نے بمشورہ اپنے وکیل پیروکار قانونی نے ایک درخواست اپل کمیشن کے سامنے پیش کرکے اقبال جرم کیا اور معافی چاہی ہے اور شہادت صفائی پیش کرنے سے نیز جرم مکرر کرنے سے جملہ ملزمان نے انکار کیا۔ جب انسپکٹر نے کئے بار اقرار و کئے بار انکار کیا لیکن عبدالعلی خان کانسٹبل نے میرے روبرو کئے بار اقرار جرم کیا لیکن عدالت میں اُس نے انکار کردیا البتہ ایک تیسرا ملزم عالمگیر خان نے ابتدا سے آخر تک اقرار جرم کیا ہے اور اپنا بیان کسی وقت تبدیل نہیں کیا باتفاق رائے اپل کمیشن ہر سہ ملزمان پر میں بھی جرم رشوت ستانی ثابت قرار دیتا ہوں جنہوں نے اپنے کار منصبی انجام دینے میں دھمکا کر ... ناجائز میں رکھکر اجر ناجائز حاصل کیا۔ اُس میں سے بڑا حصہ سب انسپکٹر عبدالصمد کو ملا دیگر فی کس کانسٹبلان نے پایا۔ بنظر توجیہات بالا

حکم ہوا کہ

ثبوت جرم دفعہ (۱۶۱) تعزیرات ہند ملزم نمبر ۱ عبدالصمد خان سب انسپکٹر چھ ماہ تک قید سخت رہے اور تین سو روپیہ جرمانہ ادا کرے۔ بصورت عدم ادائے جرمانہ چھ ماہ مزید قید سخت رہے ملزم نمبر ۲ عبدالعلی خان کانسٹبل دو برس تک قید سخت و سو روپیہ جرمانہ ادا کرے۔ بصورت عدم ادائے جرمانہ ایک سال مزید قید سخت ملزم نمبر ۳ عالمگیر خان ملزم جس نے شروع سے آخر تک اپنا بیان نہیں بدلا اور اقرار کرتا رہا اور اُسکی وجہ سے مقدمہ کا انکشاف ہوا ہے لیکن اس کی شرکت جرم سے انکار نہیں ہو سکتا اسلئے عالمگیر خان ملزم ایکماہ قید سخت رہے اور پچیس روپیہ جرمانہ ادا کرے۔ بصورت عدم ادائے جرمانہ ایک ماہ مزید قید سخت رہے اور ... پچیس روپیہ ... وضع اُس تکلیف بیجا کا جو تفتیش کو پہنچی ہے دیا جائے۔ اجراء احکام کے لیے یہ مثل عدالت اپل کمیشن کو ... ملزمان حاضر ہو بر سر اجلاس حکم سنا دیا گیا ہے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نوٹ۔ یہ رپورٹ اپل کمیشن مع یہ حکم بغرض اطلاع عام و دیگر عہدہ جات و صیغہ جات ماتحت کے غرض سے درج گزٹ کیا جائے۔

بحضور مرشد زادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

غریب پرور سلامت

جناب عالی

یہ مقدمہ بربنا استغاثہ چالانی پولیس اجلاس حضور سے بنابر تحقیقات و تجویز سپرد عدالت ہذا ہوکر کارروائی تحقیقاتی عمل میں آئی جسکا ماحصل یہ ہے کہ دیوالی کے تہوار سے چار پانچ روز قبل موضع ہمیر پور کے ڈہرہ میں ایک لالٹین و ایک لوٹا و ایک لاٹھی کا سرقہ واقع ہوا جسکے وقوع کی اطلاع پاکر کارکنان موضع مذکور نے عبدالصمد خان سب انسپکٹر متعینہ تھانہ ٹانڈہ کو جو اتفاق سے کوئی مقدمہ لیکر شہر میں آئے ہوئے تھے حضور تحصیل کی کچہری میں تلاش کرکے خبر دی اور اقوام میواتیان موضع جیند و کھیڑا و اقوام گیدیان موضع علی پورہ کی جانب شبہات کا تذکرہ کیا جس کو سماعت کرنے کے بعد سب انسپکٹر ملزم نمبر ۱ تھانہ ٹانڈہ کو روانہ ہوا اور وہاں سے دیوالی کے دن بلا اندراج رپٹ وقوعہ سرقہ موضع ہمیر پور بہمراہی عبدالعلی خان کانسٹبل ملزم نمبر ۲ و عبدالحمید کارندہ بسواری ریل روانہ ہوا اور قبل روانگی عالمگیر خان کانسٹبل ملزم نمبر ۳ کو بغرض فراہمی میواتیان موضع جیند و کھیڑا و گیدیان موضع علی پورہ روانہ کرکے یہ ہدایت کی کہ ان لوگوں کو ہمیر پور کے ڈیرہ میں حاضر کیا جائے۔ ملزم نمبر ۳ کی روانگی کے بعد ملزم نمبر ۱ و ۲ ریل میں سوار ہوکر جائے وقوعہ پر پہونچ گئے ملزم نمبر ۳ میواتیان گیدیان کو اُسوقت تک لیکر حاضر نہیں ہوا تھا چنانچہ چوکیدار کی معرفت گیدیان کو بلوا لیا گیا اور تھوڑی دیر بعد ملزم نمبر ۳ اقوام میواتیان موضع جیند و کھیڑا کو لیکر ہمیر پور حاضر ہوا۔ ملزم نمبر ۱ نے اقوام گیدیان موضع علی پورہ کو بعد دریافت حالات سرقہ چھوڑ دیا۔ بعدہ میر خان و امداد خان میواتیان کو باوجود انکار کے انکشاف سرقہ کا حوالہ دے کر سخت الفاظ استعمال کرکے بدمعاشی میں چالان کرنے کی دھمکی دے کر تھانہ ٹانڈہ لیجانے کی ہدایت کی جس کی تکمیل ملزم نمبر ۳ نے کی اور تھانہ ٹانڈہ کو مع ہمراہیان خود کے میواتیان کو لیچلا جب موضع ہمیر پور کی آبادی سے نکلا تو راستہ میں پچیس روپیہ دیکر رہائی پانے پر فیصلہ قرار پاکر ملزم نمبر ۱ سے اجازت حاصل کرنیکے لئے پھر موضع ہمیر پور کو واپس ہوئی ملزم نمبر ۳ کے واپس پہونچنے پر ملزم نمبر ۱ سے ڈیرہ میں گفتگو ہوکر پچیس روپیہ حصول رقم ناجائز کی اجازت ہو جانے پر مولاسی پدہان جیند و کھیڑا کی ضمانت پر میر خان کی

کو دو مہینے دن پچیس روپیہ لا کر دیدینے کے وعدہ پر چھوڑ گیا اور مزید اطمینانی صورت
حاصل کرنیکے لحاظ سے مسمے امداد خان میواتی برادر مستغیث کو حراست ناجائز میں
کرلیا گیا مستغیث نے ہمراہی بلاسی پدہان و چوکیدار موضع بندو کھیڑا جائے سکونت
خود میں آکر مسمے کھماونی سے ایک روپیہ و مہنا سنگھ سے ایک روپیہ و چھیے سنگھ سے دو روپیہ
و غلام محمد سے دو روپیہ و دوستا دھوبی سے دو روپیہ و کلوا دھوبی سے چار روپیہ کل بارہ روپیہ
گاؤں مسکونہ سے قرض حاصل کیئے اور تیرہ روپیہ ملک متعلقہ حدود انگریزی میں جاکر
اپنے عزیز مسمے کلن میواتی سے حاصل کرکے کل پچیس روپیہ دو مہینے روز موجودگی گواہان
موضع بھیرو پورہ کے ذیرہ میں پہونچکر بلاسی پدہان کے ہاتھ میں دیئے جس نے شمار کرکے
ملزم نمبر ۲ کے ہاتھ میں دیئے جس میں بیس روپیہ ملزم نمبر ۱ کے حصہ میں آئے اور ڈہائی
ڈہائی روپیہ ملزم نمبر ۲ و نمبر ۳ کے حصہ میں آئے ہر سہ ملزمان نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ نے
پچیس روپیہ ناجائز طور پر بطریق مذکورہ حاصل کیئے ہیں میر خان مستغیث کا بیان قلمبند
کیا گیا تو اس نے واقعات متذکرہ کو بموجب تفصیل فوق اپنی شہادت میں تحریر کرکے جن
اشخاص کی موجودگی میں واقعات مذکورہ کا وجود نہ تحقیق ہوا قلمبند کرایا وہ تیرہ شخص
بطور گواہان ثبوت منجانب مستغیث پیش ہوئے جن میں سے مسمے کھماونی وغیرہ آٹھ گواہوں
سے جن سے میر خان مستغیث نے فرداً فرداً روپیہ بطور قرض حاصل کیا تھا روپیہ
دینے کے متعلق اپنے بیانوں میں مستغیث کے موافق تائیدی شہادتیں قلمبند کرائیں ۔
بقیہ پانچ گواہان ثبوت مسمیان حکیم خلیل اللہ خان متاجر و جمیل اللہ خان و بلاسی پدہان
و رمضانی چوکیدار و امداد خان میواتی و عبد الحمید کارندہ سے روپیہ کے لین دین کے
واقعات متذکرہ کی بابت مستحکم طور پر صداقت کرکے تقریباً ہر ایک گواہ نے ملزم نمبر ۱ و
نمبر ۲ و نمبر ۳ کو شناخت کیا اور تھوڑے فروعی اختلافات کے ساتھ جنکے وجود سے کسی
واقعہ کا معدوم ہونا لازم نہیں آتا ہے ۔ جملہ واقعات متعلقہ مندرجہ شہادتیں قلمبند
کرائے ہیں جن کا مزید اثبات خانبہادر باقر علی خان صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس و خانصاحب
سعادت علیخان صاحب انسپکٹر شہر کے حلفی شہادتوں سے ہوتا ہے جن میں انہوں نے
واقعات متذکرہ کی سچائی کے بارہ میں تصدیق کرتے ہوئے ارتکاب جرم سے ملزم نمبر ۱ و
نمبر ۲ و نمبر ۳ کا اقبال کرنا جو حاضر عدالت میں تحریر کراکے ملزم نمبر ۱ کا خود اپنے قلم کر
اقبال جرم بجرم تحریر کرکے دستخط کرنا لکھایا ہے ۔ ان تمامی شہادتوں سے جرم کا ثبات
متصور ہوکر ہر سہ ملزمان سے فرداً فرداً استفسار کیا گیا تو ملزم نمبر ۱ نے ارتکاب انکار
تحریر کرایا اور ملزمان نمبر ۲ و نمبر ۳ نے سابقہ بیانوں کے جو پولیس میں قلمبند ہوئے تھے کی
تائید کرتے ہوئے ملزم نمبر ۳ نے خصوصیت کے ساتھ ارتکاب جرم کے اقبال کو
صراحتاً و تفصیلاً بیان کرکے بیس روپیہ ملزم نمبر ۱ کے حصہ میں آیا اور
ڈہائی ڈہائی روپیہ اپنے و ملزم نمبر ۲ کے حصہ میں آیا قلمبند کرایا ۔
بعد استفسار فرد جرم مرتب کی گئی اور جوابات ملزمان قلمبند کیئے گئے تو ملزم نمبر ۱
ارتکاب جرم سے اقبالی اور معافی کا خواستگار ہوا ۔ اور ملزم نمبر ۳ نے بھی ارتکاب
جرم سے اقبال کیا اور ملزم نمبر ۲ نے ارتکاب جرم سے انکار کیا ہے ہر سہ ملزمان
نے صفائی پیش کرنے و گواہان ثبوت سے جرح کرنے سے بھی انکار کیا اور
ملزم نمبر ۱ نے معرفت وکیل ایک درخواست بدین خلاصہ پیش کی کہ جس میں
اسنے جرم سے اقبال کیا اور یہ بھی لکھا ہے فدوی برخاست کردیا گیا ہے لیکن
عدالت کمیشن کو علم نہیں ہے ۔ اور ملزم نے شہادت سے اس امر کو ثابت نہیں
کیا لہذا یہ فعل ملزم نمبر ۱ قابل اعتبار نہیں ہے ۔ اور اس درخواست میں بھی معافی
کی استدعا کی ہے ثبوت حاصلہ و نیز اقبال ملزمان نمبر ۱ و نمبر ۲ و نمبر ۳ سے جرم
زیر دفعہ (۱۶۱) تعزیرات ہند نسبت ہر سہ ملزمان ثابت ہوتا ہے اس جرم میں
سزائے قید یا جرمانہ ہے ترقیخواہان کی رائے میں ہر سہ ملزمان قابل سزائے قید اور
جرمانہ کے ہیں ترقی خواہان میعاد سزائے قید اور جرمانہ کے متعلق کوئی تجویز نہیں کرتے
اجلاس حضور سے نسبت ہر سہ ملزمان تعداد سزائے قید و جرمانہ تجویز فرمایا جائے
عرضداشت ہذا معہ مثل متعلقہ حضور میں پیش کیجاتی ہے ۔ والادب

عرضے ۔

ترقیخواہ دستخط صاحب مجسٹریٹ ابکاری صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول
تحصیلدار صاحب شاہ آباد مجسٹریٹ درجہ اول

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۸ نومبر ۱۹۲۷ء

رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نسبت وضعات وردی رسالہ ماؤنٹڈ پولیس ملاحظہ ہوئی۔ اور معلوم ہوا کہ اب تک وضعات وردی کا یہ طریقہ ہے کہ جو سوار قیمت وردی کا مقروض ہوتا ہے اُس سے دو روپیہ ماہوار وضعات بہ تفصیل پیشیرسی وردی و قیمت وردی۔ اُسوقت تک ہوتی ہی جبتک کہ اُس سے پوری وردی کی وصول ہو جاتی اور جب پوری قیمت وصول ہو جاتی ہی تو صرف ایک روپیہ ماہانہ پیشیرسی کے نام سے ہمیشہ وصول ہوتا رہتا ہی اور جمع رہتا ہی چنانچہ اسوقت دو ہزار دو سو تریسٹھ روپیہ فنڈ وردی رسالہ مین جمع ہے کسی سوار سے بہت زیادہ جمع وصول ہو چکی ہی۔ اور اُس سے برابر وضعات ہو رہی ہی بعض مقروض ہین اُنسے بھی وضعات ہو رہی ہی عمل موجودہ سے یہ نہین معلوم ہوتا ہے کہ جو مقروض وردی ہی اُس سے بھی وضعات ہو اور جو مقروض نہین ہی اُس سے بھی وضعات ہو اور ہمیشہ تک ہوتی رہی۔ لہذا آئندہ کے لیے یہ تجویز منظور کیجاتی ہی کہ جو سوار مقروض وردی ہو اُس سے بھی دو روپیہ ماہوار اُسوقت تک کہ قیمت وردی پوری ہو جائے اُسکے بعد سے ایک روپیہ ماہوار اُسوقت تک کہ چالیس روپیہ پیشیرسی وردی کے نام سے اُس سوار کے فنڈ مین جمع ہو جائین جس کے بعد وضعات اُس سے موقوف کیجائے۔ اور جو رقم اسوقت جمع ہے وہ بدستور پیشیرسی کے نام سے جمع رہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۹ نومبر ۱۹۲۷ء

مجیبے سب انسپکٹر و دو دہی چوکیدار کوتوالی متعینہ تھانہ حوالی شہر کے متعلق کاشتکاران موضع بانس گلی کو شکایت رشوت ستانی ہی جسکی سرسری تحقیقات کے کاغذات مرتبہ انسپکٹر شہر شامل ہین۔

عبدالحکیم و علی احمد وغیرہ کاشتکاران موضع رسولپور تحصیل سوار نے شکایت رشوت ستانی شمس الدین خان سب انسپکٹر و عبدالواحد خان ہیڈ کی کی ہی۔ درخواست انکی بھی شامل ہی۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس یہ دونون معاملہ برائے تحقیقات مفصل انسپکٹر شہر کے سپرد کرین۔ اور چارون ملازمان پولیس مصرحہ بالا کو تاتصفیہ معاملہ زیر حوالات کوتوالی رکھین۔ انسپکٹر شہر ان دونون معاملون کی تحقیقات مفصل رپورٹ جلد پیش کرین۔ مجیبے سب انسپکٹر و شمس الدین خان سب انسپکٹر و عبدالواحد خان ہیڈ کنسٹبل کو و دو دہی چوکیدار کو معطل کیا جائے۔

مجیبے سب انسپکٹر چونکہ محمد یعقوب وکیل سرکار کا پسر ہی اس لئے اس معاملہ مین بعدالت کمیشن محمد یعقوب وکیل سرکار پیروی نہ کرین۔ بلکہ کورٹ انسپکٹر و اسسٹنٹ کورٹ انسپکٹر پیروی کرین۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے فوراً احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔
سررشتہ صدر سے آج ہی احکام جاری کر دیے جائین۔ کاغذات تحقیقاتی نسبت مجیبے سب انسپکٹر و درخواست عبدالحکیم وغیرہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو دستی دیدی گئی۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۹ نومبر ۱۹۲۷ء

مجیبے سب انسپکٹر و دو دہی چوکیدار کوتوالی متعینہ تھانہ حوالی شہر و شمس الدین خان سب انسپکٹر و عبدالواحد خان ہیڈ کانسٹبل پر الزام رشوت ستانی عائد ہوا ہے۔ دفعہ (۱۶۱) کی سماعت کے لئے تین مجسٹریٹون کا کمیشن مقرر ہو چکا ہی۔ یہ دونون معاملات کمیشن کے پاس جائینگے کمیشن کے لئے بدین صراحت مجسٹریٹون کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

صاحبزادہ سید ولی مظفر خان بہادر مجسٹریٹ درجہ اول۔ صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر مجسٹریٹ آبکاری درجہ اول۔ سید آل حسن تحصیلدار مجسٹریٹ درجہ اول

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے فوراً ایک ایک نقل صاحب ریونیو سکریٹری بہادر و صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس بغرض اطلاع مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۹ نومبر ۱۹۲۷ء

کل ۲۸ نومبر ۱۹۲۷ء کو اجلاس ہذا سے گیارہ مقدمات دیوانی بصیغہ اپیل و نگرانی منتدائرہ اجلاس ہذا ہوئے اور ایک مقدمہ متعلق کمیشن دفعہ ۱۶۱ فیصل کئے گئے۔ پیروی مقدمہ کے لئے اکثر وکلا حاضر تھے۔ پیشی مقدمات کی حالت بسا اوقات بعض وکلا غیر متعلق بحث اور گفتگو کرتے ہین جسکی وجہ سے اجلاس کا قیمتی وقت بیکار ضائع ہوتا ہی۔ اور وکلا اُس سے کوئی مفید نتیجہ کسی فریق کے لئے نہین نکال سکتے۔ مرزا واحد وکیل کی حاضری تقریباً سوا گھنٹہ تاخیر سے ہوئی۔ مشار الیہ کے لباس کی حالت بھی خلاف آداب عدالت تھی صافہ سر کا بد نما حالت مین تھا۔ گریبان کے بٹن کھلے تھے۔ آئندہ سے وکلا کو ان امور کا لحاظ چاہیے۔ ورنہ ضابطی سندی کارروائی کیجائیگی۔ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر وکلا کو

خاص طور سے ہدایت کردین ۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون ۔ ایک نقل درج گزٹ ہو ۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۹ نومبر ۱۹۲۷ء

کاغذات معائنۂ گمٹی مع رپورٹ صاحب چیف میڈیکل افسر ملاحظہ ہوئے ۔ صاحب چیف میڈیکل افسر کو ہیلتھ افیسر کے طرز عمل پر اعتراض ہے ۔ ایک انگریزی تحریر شامل کاغذات ہے ۔ جسپر کسی کے دستخط ہین نہ کوئی سرنامہ ہے مضمون سے خیال ہوتا ہے کہ یہ نقل رپورٹ ہیلتھ افیسر ہے ۔ روبکار اجلاس ہذا کی بابت جو امر رپورٹ مذکور مین لکھا گیا ہے ۔ وہ بالکل بے معنی قریب قریب مہمل ہے ۔ بلکہ روبکار مذکور وہ ہیلتھ افیسر کو پابندی کرنے ہے ۔ موجودہ ہیلتھ افیسر کو اسکی پابندی لازمی ہے ۔ اجلاس ہذا سے قریباً ہر ایسے معاملات کے لئے مفصل اور مشرح احکام جاری کردئے گئے ہین جسمین مصلحت پر مدنظر رکھی گئی ہے ۔ اگر صحیح طور سے پابندی کیجائے تو یہ اختلافات نہ پیدا ہون ۔ اور نہ پبلک کو کوئی دشواری پیش آئے ۔ معلوم ہوا ہے کہ شہر مین گمٹی روزے گمٹی کی قلت ہے یہ انہین اختلافات کا نتیجہ ہے ۔ افسوس ہے کہ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو ان امور کی جانب مطلق توجہ نہین ۔ ہمارا روبکار نمبری ۳۰ مئی ۱۹۲۷ء اس باب مین مفصل ہے برائے آیندہ ٹھیک طور سے اسکی پابندی کیجائے ۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر اور صاحب چیف میڈیکل افسر اسکے تحت ہدایت کارروائی کرین ۔ اور شہر مین جو عام شکایات اسوقت موجود ہین آیندہ انکو نہ پیدا ہونے دین ۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ہیلتھ افیسر کو بھی تنبیہ کردین ۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام جاری ہون ۔ ایک نقل درج گزٹ ہونے کے لئے مطبع بھیجی جائے کاغذات صدر سے صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہون کیونکہ انہین نتیجہ معائنۂ گمٹی شامل ہے ۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۲۹ نومبر ۱۹۲۷ء

مثبتہ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات دربارہ منظوری رخصت آٹھ روزہ منشی عبدالحق منصرم اسٹور بجلی گھر شاہرہ دار پچاس روپیہ

ازیوم استفادہ بوجہ نجی ضرورت ۔

حکم

بموجب رپورٹ ۔ محمد عزیز الحق منصرم اسٹور بجلی گھر کی رخصت آٹھ یوم منظور ہے ۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت رخصتی کے کام کا مناسب انتظام کردین ۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون ۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۲۴ نومبر ۱۹۲۷ء

مثبتہ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات دربارہ منظوری رخصت مزید تحسین خان نقشہ نویس بجلی گھر شاہرہ دار مدت از ۱۵ نومبر ۱۹۲۷ء لغایت ۳۰ نومبر ۱۹۲۷ء الیہ برائے علاج چشم ۔

حکم

بموجب رپورٹ تحسین خان نقشہ نویس کی رخصت ۱۵ لغایت ۳۰ نومبر ۱۹۲۷ء بلسلۂ رخصت سابقہ منظور ہے ۔ احکام ضابطہ جاری ہون ۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۲۴ نومبر ۱۹۲۷ء

مثبتہ تحریر صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل کمیٹی دربارہ اضافہ محمد شفیع احمد خان محرر دفتر وڈاک ملازم جیل کمیٹی مشاہرہ دار عہ تعدادی بوجہ دیانتداری کی تنخواہ

حکم

حسب سفارش سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل محمد شفیع تنخواہ ایک روپیہ ماہوار محرر ڈاک ملازم جیل کی تنخواہ مین سے اضافہ کیا گیا ۔ احکام ضابطہ جاری ہون ۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۲۴ نومبر ۱۹۲۷ء

حسب رپورٹ ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول پنڈت امنت رام ملازم ہائی اسکول کی رخصت مزید ایک ماہ ۱۲ نومبر ۱۹۲۷ء سے بعوض پنڈت بکارام منظور کی گئی ۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو ۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تصحیح

گزٹ نمبر ۴۶ ۔ مطبوعہ ۱۰ نومبر ۱۹۲۷ء کے صفحہ ۴ کالم ۲ سطر ۸ مین

احمد علی منہ غلط ۔ احمد علیخان منہ صحیح ہے ۔

میزان فہرست نمبر ۱ ۔ الف ۱۲ غلط الف ۱۲ صحیح ہے ۔

فہرست نمبر ۱ ۔ صفحہ ۵ کالم ۲ ۔ سطر ۵ مین جو ہین غلط بدلن صحیح ہے ۔

[illegible] اول [illegible]

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ماندہ	کیفیت
گندم	۷ ثار ۷۰ ثار ۷ ثار	۰	۸ ثار	۸ ثار	۷ ثار	۸ ثار	شاہ آباد سے نقشہ نہیں آیا۔
نخود خالص	۷۰ ثار ۸ ثار	۰	۸ ثار	۸ ثار	۸ ثار	۸۰ ثار	
نخود کسہ آمیز	۹ ثار ۹۰ ثار	۰	۹ ثار	۹ ثار	۸۰ ثار	۹ ثار	
کنہ	۹ ثار ۹ ثار	۰	۱۰ ثار	۹ ثار	۹ ثار	۱۰ ثار	
ماش	۷۰ ثار ۷ ثار	۰	۷ ثار	۷ ثار	۸۰ ثار	۷ ثار	
مونگ	۱۶ ثار ۶۰ ثار	۰	۰	۸۰ ثار	۰	۹۰ ثار	
مکا	۱۰ ثار ۱۱۰ ثار	۰	۱۱ ثار	۱۱۰ ثار	۱۱ ثار	۱۲ ثار	
جئی	۱۲ ثار	۰	۰	۰	۰	۱۲ ثار	
گوجئی	۱۱۰ ثار	۰	۰	۹ ثار	۸ ثار	۱۱ ثار	
عدس	۱۰ ثار	۰	۰	۷ ثار	۰	۷ ثار	
ارہر	۱۶ ثار	۰	۰	۰	۰	۷ ثار	
برنج	۵ ثار ۶ ثار	۰	۶ ثار	۶ ثار	۵۰ ثار	۶ ثار	
روغن زرد	۷ چھٹانک	۰	۰ ثار	۰ ثار	۰ ثار	۰ ثار	
روغن کنجد	۱ ثار	۰	۱ ثار	۰	۱ ثار	۱ ثار	
نمک سانبھر	۱۲ ثار	۰	۱۲ ثار	۱۱ ثار	۱۲ ثار	۱۲ ثار	
نمک لاہوری	۱۶ ثار	۰	۱۶ ثار	۰	۰	۸ ثار	
قند سیاہ	۷۰ ثار ۸ ثار	۰	۵ ثار ۷ ثار	۷ ثار	۷ ثار	۸ ثار	
باجرہ	۹ ثار	۰	۰	۰	۰	۸ ثار	
[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	